نمازِ تحیۃ المسجد کا حکم

سوال: تحیۃ المسجد کا کیا حکم ہے اور ممنوع اوقات میں تحیۃ المسجد پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اس کے لئے تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھنا تاکیدی حکم ہے۔فرمانِ نبویؐ ہے:

«إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس» (بخاری:۴۲۵)

''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔''

اس کے جواز میں کسی کو کلام نہیں، تاہم اس بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے کہ ممنوع اوقات میں اس کی ادائیگی ہوسکتی ہے یا نہیں؟ راجح بات یہ ہے کہ ان اوقات میں سببی نماز کا جواز ہے اور بلا سبب ناجائز ہے۔شیخ ابن بازؒ فرماتے ہیں:

هذا القول هو أصح الأقوال وهو مذهب الشافعي وإحدى الروايتين عن أحمد واختاره شيخ الإسلام ابن تيمية وتلميذه العلامة ابن القيم وبه تجتمع الأخبار، والله أعلم. (حاشیہ فتح الباری:۲/۵۹)

''یہ صحیح ترین قول ہے اور یہی امام شافعیؒ اور ایک روایت کے مطابق امام احمدؒ کا قول ہے۔شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ نے بھی یہی مسلک اختیار کیا ہے اور اسی سے احادیث کے درمیان بھی تطبیق ہو جاتی ہے۔''

اولاد کے نان نفقہ کا معیار

سوال: ایک شخص خود عمدہ کھاتا پیتا ہے اور اولاد کو کم تر کھلاتا ہے،شرعاً ایسے فعل کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلا شبہ انسان پر اپنی جان کا حق سب سے پہلے ہے پھر جملہ حقوق درجہ بدرجہ اس کے بعد ہیں اور اولاد کا خرچہ بھی باپ کی حیثیت کے مطابق ہے۔احادیث میں اس کی تعبیر لفظ معروف سے کی گئی ہے۔قصہ ہند بنتِ عتبہ میں ہے کہ آپ ﷺ نے اسے فرمایا:

«خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف» (صحیح بخاری:۴۹۴۵)

''عرف کے مطابق اتنا لے لو جتنا تمہیں اور تمہاری اولاد کو کفایت کر جائے۔''

حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں:

www.KitaboSunnat.com